السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر صلاح الدین پوچھتے ہیں

آج کل حصص (SHARES) خریدنے کا ہنگامہ بہت ہے۔ برٹش گیس' برٹش

ایرویز کے حصص خریدنے کی خبر معلوم ہوگی۔ ان کو خریدنا بیچنا اسلامی نقطہ نظر سے جائز ہے یا نہیں ؟ بعض کمپنیاں جن کے حصص خریدے جاتے ہیں وہ شراب یا خنزیر کے گوشت کا کاروبار کرتی ہیں۔ کیا ایسی کمپنیوں کے شیئرز ایک مسلمان کے لئے خریدنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی کاروباری کمپنی کے حصے آپ نے خریدے ہیں اور پھر اس کے نفع ونقصان میں اپنے حصے کے مطابق آپ شریک ہیں کیونکہ ان کی قیمت بڑھ بھی سکتی ہے اور اس میں کمی کا امکان بھی ہوتا ہے۔ تو بنیادی طور پر یہ جائز ہے۔ اس کے حرام ہونے پر کوئی شرعی دلیل نہیں ہے۔

ہاں 'اگر یہ بات آپ کے علم میں آجاتی ہے کہ جس کمپنی کے جتنے حصے آپ خرید رہے ہیں وہ سودی کاروبار کرتی ہے یا شراب وخنزیر فروخت کرتی ہے تو ایسی کمپنیوں کے حصے خریدنا جائز نہیں ہوگا۔ کیوں کہ یہاں بنیادی اصول یہی ہے کہ اس کاروبار میں کسی حرام چیز کا دخل نہیں۔ اگر حرام آمدنی اس میں آتی ہے اور واضح طور پر آپ کے علم میں بھی آگیا تو پھر وہ حرام ہی ہوگا۔

اگر کسی کمپنی کے دائرے کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے لکھا ہے تو جس قدر آپ سمجھ سکے ہیں اس کے مطابق آپ فیصلہ کرلیں اصل بات آپ کا اطمینان ہے اگر آپ مطمئن ہیں کہ اس میں حرام کی کوئی آمیزش نہیں تو جائز ہے۔ اپنی طاقت اور بساط کے مطابق انکوائری کرلینا چاہیئے۔ اس کے بعد کوئی اخلاص نیت سے جو فیصلہ بھی کرے گا اس میں وہ برحق ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص541

محدث فتویٰ